5 اسلامی بینکاری

5.1 عمومی جائزہ

جدول 5.1: صنعت کی پیش رفت اور مارکیٹ میں حصہ

ارب روپے

	اسلامی بینکاری صنعت کی پیش رفت		نمو (سال بسال)		مجموعی بینکاری صنعت میں حصہ	
	جون19ء	جون20ء	جون19ء	جون20ء	جون19ء	جون20ء
کُل اثاثے	2,992	3,633	20.6فیصد	21.4فیصد	14.4فیصد	15.3فیصد
امانتیں	2,415	2,946	18.8فیصد	22فیصد	15.9فیصد	16.9فیصد
کُل اسلامی بینکاری ادارے	22	22	_	_	_	_
کُل برانچیں**	2,913	3,274	8.5فیصد	12.4فیصد	_	_

ماخذ: ڈیٹا اور معلومات بینکوں کی جانب سے سہ ماہی رپورٹنگ چارٹس آف اکاؤنٹس کے تحت جمع کرائی گئیں

** ان میں ذیلی برانچوں کی تعداد بھی شامل ہے

اسلامی بینکاری کی صنعت نے گذشتہ چند برسوں کے دوران معقول نمو دکھائی ہے۔ برانچوں اور ونڈوز کی تعداد بڑھنے اور اسلامی بینکاری مصنوعات اور خدمات کے تنوّع میں اضافے کے ساتھ ساتھ اسلامی بینکاری صنعت کی بیلنس شیٹ کا حجم بھی نمایاں طور پر بہتر ہوا ہے۔ مالی سال20ء کے دوران اس صنعت نے اپنی نمو کا رجحان برقرار رکھا چنانچہ اسلامی بینکاری صنعت کے اثاثے اور امانتیں بالترتیب 21.4 فیصد اور 22 فیصد بڑھے۔ اس معقول نمو کی بنا پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اسلامی بینکاری صنعت نظامی لحاظ سے اہم بن چکی ہے[13] کیونکہ مجموعی بینکاری صنعت کے اثاثوں اور امانتوں میں اس کا تناسب بالترتیب مسلسل 15.3 فیصد اور 16.9 فیصد بنا ہوا ہے (آخر 30 جون 2020ء پر) (**جدول 5.1**)۔[14] اسلامی بینکاری صنعت کے قرضے اور امانتوں کا تناسب (ایف ڈی آر) 57.6 فیصد درج کیا گیا جو مجموعی بینکاری صنعت کے متعلقہ تناسب 46.3 فیصد (آخر جون 2020ء پر) سے نسبتاً خاصا بلند ہے۔ نیز اسلامی بینکاری صنعت کا ایکویٹی پر منافع اور اثاثوں پر منافع بعد از ٹیکس بالترتیب 29.6 فیصد اور 2 فیصد درج ہوا جو مجموعی بینکاری صنعت کی (آخر جون 2020ء پر) اوسط سے بہتر ہے۔

مارکیٹ انفرااسٹرکچر کے لحاظ سے اسلامی بینکاری صنعت نے گذشتہ کئی برس سے مثبت نمو کو برقرار رکھا ہوا ہے۔ اِس وقت 22 اسلامی بینکاری ادارے کام کررہے ہیں جن میں 5 مکمل اسلامی بینک، ایک تخصیصی بینک، اور 16 روایتی بینک ہیں جن کی اسلامی بینکاری برانچیں ہیں۔ اسلامی بینکاری ادارے 122 اضلاع میں 3,274 برانچوں کے نیٹ ورک کے ذریعے شریعت سے ہم آہنگ مصنوعات اور خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ اسلامی بینکاری اداروں نے مالی سال20ء کے دوران اپنے نیٹ ورک میں 361 برانچوں کا اضافہ کیا۔ آبادی کے کم آمدن طبقے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے دو اسلامی بینکاری اداروں یعنی این آر ایس پی اور ایم سی بی اسلامک نے اسلامی مائکروفنانس سروسز بھی فراہم کرنا شروع کی ہیں۔

5.2 مالی سال20ء کے دوران اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے اقدامات

اسٹیٹ بینک نے ملک میں اسلامی بینکاری صنعت کی پائیدار نمو کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک نے درج ذیل اقدامات کیے:

5.2.1 کورونا کی وبا کے دوران اقدامات

عالمی وبا کے نتیجے میں مرکزی بینکوں نے مستعدی سے اقدامات کیے جن میں زری پالیسی نرم کرنا، بینکوں کو ضوابطی رعایت اور سیالیت میں تعاون فراہم کرنا شامل ہے۔ عالمی اقدامات سے ہم آہنگی رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بھی شعبہ بینکاری کی معاونت کے لیے اپنا کلیدی کردار ادا کیا تاکہ اقتصادی و کاروباری سرگرمیاں بحال کی جائیں

[13] جب کسی ملک کی اسلامی بینکاری کے اثاثہ جات اُس ملک کے بینکوں کے مجموعی اثاثہ جات کا 15 فیصد سے زائد ہو جائیں تب اسلامک فنانشل سروسز بورڈ (آئی ایف ایس بی) کے نزدیک اسلامی مالی صنعت کو نظامی لحاظ سے اہم تصور کیا جاتا ہے (آئی ایف ایس بی- اسلامک فنانشل سروسز انڈسٹری اسٹیبلٹی رپورٹ 2019ء)۔

[14] تازہ ترین دستیاب اعداد و شمار 30 جون 2020ء کے ہیں۔

اور کورونا کی وبا کے منفی اثرات پر قابو پایا جائے۔ ان سرگرمیوں کو دو خانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: ضوابطی اقدامات اور مارکیٹ ڈویلپمنٹ۔ اسلامی بینکاری کے لیے ان دونوں کے اعتبار سے مختصر تفصیل ذیل میں دی گئی ہے:

- **ضوابطی اقدامات:** پالیسی اقدامات میں بنیادی طور پر کئی امور شامل ہیں جیسے پالیسی ریٹ میں تخفیف کرنا، اس کے علاوہ کیپٹل کنزرویشن بفر (سی سی بی) کو 2.50 فیصد کی موجودہ سطح سے کم کر کے 1.50 فیصد کرنا تاکہ بینکوں کی قابلِ قرض رقم بڑھ جائے، قرضے کی اصل رقم مؤخر کرنا یا قرضے کی سہولتوں کی ری شیڈولنگ اور ری اسٹرکچرنگ، کفایت سرمایہ کے تخمینوں کی خاطر خردہ قرضے کی موجودہ ضوابطی حد 125 ملین روپے سے بڑھا کر 180 ملین روپے کرنا، صارفی قرضوں کے لیے قرضے کے بوجھ کے تناسب (بی ڈی آر) میں نرمی 50 فیصد سے 60 فیصد کرنا، فہرستی حصص کے عوض بینکوں کے قرضے کے لحاظ سے مارجن کال کی شرط 30 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کرنا، ڈجیٹل ادائیگیوں کو فروغ دینا اور برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان کے لیے قرضے کی شرائط میں نرمی کرنا۔ یہ اقدامات اسلامی بینکاری اداروں پر مساوی طور پر نافذ ہیں۔ تاہم خصوصاً اسلامی بینکاری اداروں کے لیے اسٹیٹ بینک نے اپریل 2020ء میں شریعت کے رہنما خطوط (جو کہ کورونا کی وبا کے اثرات کم کرنے کے لیے ضوابطی ریلیف کے نفاذ کے لیے رہنما ہدایات ہیں) جاری کیے جس کا مقصد یہ تھا کہ اسٹیٹ بینک کی فراہم کردہ رعایتی سہولت اسلامی بینکاری اداروں کے صارفین کو بہم پہنچائی جائے جو قرضے کی اصل رقم کی ادائیگی مؤخر ہونے یا قرضے کی ری شیڈولنگ اور ری اسٹرکچرنگ سے متعلق ہے۔ توقع ہے کہ یہ اقدامات کورونا کی وبا سے بری طرح متاثر ہونے والی اسلامی بینکاری صنعت کے صارفین کو مطلوبہ ریلیف فراہم کریں گے جو اپنی مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل نہیں رہے ہیں۔

- **مارکیٹ ڈویلپمنٹ:** اسٹیٹ بینک نے اقتصادی دشواریوں کو دور کرنے کے لیے چند ری فنانس اسکیمیں اور ان کے شریعت سے ہم آہنگ متبادل متعارف کرائے ہیں۔ ان میں سے بعض یہ ہیں: عارضی اقتصادی اسلامی ری فنانس سہولت (آئی ٹی ای آر ایف)، کورونا وائرس پر قابو پانے کی اسلامی ری فنانس سہولت (آئی آر ایف سی سی) اور کاروباری اداروں کے کارکنوں اور ملازمین کو اجرتوں کی ادائیگی کے لیے اسلامی ری فنانس اسکیم۔

  - 'آئی ٹی ای آر ایف' نئے صنعتی کارخانوں کے قیام کے لیے رعایتی ری فنانس فراہم کرتی ہے۔
  - 'آئی آر ایف سی سی' کا مقصد اسپتالوں اور طبی مراکز کو ری فنانس سپورٹ فراہم کرنا ہے تاکہ وہ کورونا کی وبا کی وجہ سے پائی جانے والی ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے اپنی استعداد بنا اور بڑھا سکیں۔ یہ سہولت اُن اداروں کے لیے بھی دستیاب ہے جو ماسک / حفاظتی سازوسامان، لباس / ٹیسٹنگ کٹس، اسپتال کے بستر، وینٹی لیٹر اور دیگر اشیا کی تیاری کا ارادہ رکھتے ہوں۔
  - کاروباری اداروں کے کارکنوں اور ملازمین کو اجرتوں کی ادائیگی کے لیے اسلامی ری فنانس اسکیم جسے عام طور پر 'ایس بی پی روزگار اسکیم' کہا جاتا ہے، توقع ہے کہ اداروں کے مالکان کی نقدی کی ضروریات پوری کرنے اور برطرفیاں روکنے میں مدد دے گی۔ یہ اسکیم بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے موجودہ اور نئے صارفین کے مستقل ملازمین، عارضی ملازمین، یومیہ اجرت والوں اور آؤٹ سورسڈ کارکنوں کی اجرت اور تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ری فنانس فراہم کرتی ہے۔

5.2.2 اسلامی فنانس سہولیات

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 20ء کے دوران اپنی اہم روایتی ری فنانس سہولتوں کے شرعی متبادل جاری کیے جن میں بنیادی طور پر یہ شامل ہیں: 'چھوٹے کاروباری اداروں اور سستے متوسط کاروباری اداروں کے جاری سرمائے کے قرضوں کے لیے اسلامی ری فنانس اسکیم'، 'قابلِ تجدید توانائی کے لیے اسلامی فنانسنگ سہولت' (آئی ایف آر ای) اور 'پلانٹ اور مشینری کے لیے طویل مدتی اسلامی فنانسنگ سہولت' (آئی ایل ٹی ایف ایف)۔

5.2.3 اے اے او آئی ایف آئی شریعہ ضوابط اختیار کرنا/ مطابق بنانا

اسلامی بینکاری کی ملکی صنعت کی روایات کو بین الاقوامی سطح پر مستند معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے مقصد سے مالی سال20ء میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اسلامی مالی اداروں کے لیے اکاؤنٹنگ اور آڈٹنگ آرگنائزیشن (اے اے او آئی ایف آئی) کے تین شریعہ معیارات اپنانے کا اعلان کیا جو کہ یہ تھے: شریعہ معیار نمبر19 (قرض)، نمبر 23 (ایجنسی اور بے کمیشن ایجنٹ کا عمل [فضولی]) اور نمبر28 (اسلامی بینکوں میں بینکاری خدمات)۔ مذکورہ معیارات اپنائے جانے کے بعد اسٹیٹ بینک نے اے اے او آئی ایف آئی کے 15 شریعہ معیارات اپنا لیے ہیں جبکہ مزید شریعہ معیارات اختیار کرنے کا معاملہ زیرِ غور ہے۔

5.2.4 اسلامی بینکاری صنعت کے لیے آگاہی اور استعداد کاری کے پروگرام

یہ بات بھی اسٹیٹ بینک کی دلچسپی کا ایک اہم موضوع ہے کہ اس صنعت کی استعداد میں اضافہ ہوتا رہے اور اسلامی بینکاری اور مالیات کے بارے میں عوام میں شعور بڑھتا رہے۔ اسٹیٹ بینک بطور ضابطہ ساز اور سہولت کار ادارے کے اپنا کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

بطور ضابطہ ساز: اسٹیٹ بینک نے جنوری2020ء میں بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ اسلامی بینکاری اداروں کے برانچ کی سطح کے عملے کے لیے تربیتی سیشن کا انتظام کریں۔

بطور سہولت کار: اسٹیٹ بینک کثیر جہتی حکمتِ عملی اپناتے ہوئے متعلقہ فریقوں کے ساتھ اُن کی استعداد کاری اور آگاہی کی سرگرمیوں میں نہ صرف ان سے تعاون کر رہا ہے بلکہ اپنے طور پر بھی اور اپنے تربیتی ادارے 'نیاف' کے ذریعے پروگراموں کے انعقاد میں فعالیت کے ساتھ شریک رہا ہے۔ مالی سال20ء کے دوران کورونا کی وبا نے اسلامی بینکاری صنعت کے لیے آگاہی اور استعداد کاری کے پروگراموں کی تعداد کو متاثر کیا ہے۔ اس سے قطع نظر، مالی سال20ء کے دوران درج ذیل اقدامات کیے گئے:

باکس 5.1: اسلامی بینکاری صنعت کے لیے آگاہی اور استعداد کاری کے پروگراموں کے لیے اقدامات

- اسٹیٹ بینک نے 'نیاف' کے اشتراک سے 'اسلامی بینکاری آپریشنز کی مبادیات' (ایف آئی بی او) کے عنوان سے ایک تربیتی پروگرام کی 9 نشستیں پیش کیں۔ یہ مخصوص تربیتی پروگرام بینکوں کے برانچ منیجروں، آپریشن منیجروں اور ریلیشن شپ منیجروں، اہلِ علم اور شریعہ اسکالروں کی ضروریات مدِ نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام ملک کے متعدد شہروں بشمول بہاولپور، کوئٹہ، پشاور، فیصل آباد، لاہور، سکھر، سیالکوٹ، حیدر آباد اور ملتان میں پیش کیا گیا۔
- شریعہ ماہرین میں اسلامی مالیات کے بارے میں بہتر آگاہی پروان چڑھانے کے لیے مالی سال20ء کے دوران آئی بی اے۔ سی ای آئی ایف، کامسیٹس، اور دینی تعلیم کے اداروں کے اشتراک سے سرٹیفکیشن کے ایک / دو روزہ مختصر پروگرامات بھی منعقد کیے گئے۔
- اسلامی بینکاری صنعت میں کام کرنے والے شریعہ اسکالروں کی استعداد بڑھانے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے 'نیاف' کے اشتراک سے ایک جامع تربیتی پروگرام صرف شریعہ اسکالروں کے لیے مخصوص طور پر شروع کیا۔ مالی سال20ء کے دوران اس سرٹیفکیشن پروگرام کی دوسری نشست کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔
- اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 'نیاف' کے اشتراک سے مالی سال20ء کے دوران فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے حکام کے لیے دو روزہ خصوصی پروگرام کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کا مقصد یہ تھا کہ ان حکام کو اسلامی بینکاری مصنوعات اور خدمات کا ایک خاکہ فراہم کیا جائے اور اسلامی بینکاری کے بارے میں ان کے سوالات اور غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جائے۔

- اسٹیٹ بینک کی سفارش پر، وزارت خزانہ میں 'اسلامی مالیات پر فوکس گروپ' اسلامی بینکاری اور مالیات سے متعلق امور سے نمٹنے کے لیے مرکز کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔ مالی سال20ء کے دوران، وزارت خزانہ میں اور دیگر سرکاری محکموں / وزارتوں میں فوکل افراد کے لیے استعداد سازی کا دو روزہ پروگرام ترتیب دیا گیا جس میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، وزارت مذہبی امور، اور وزارت خزانہ کے حکام نے شرکت کی۔

- مالی سال20ء کے دوران، اسٹیٹ بینک نے اسلامی مالیات کی میڈیا مہم کے لیے اسلامی بینکاری صنعت کو سرپرستی کی فراہمی جاری رکھی۔ مالی سال20ء میں ٹیلی ویژن، اخبارات، ریڈیو اور ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے میڈیا مہم چلائی گئی۔
-
- اسلامک فنانس نیوز (آئی ایف این) نے اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے مالی سال20ء کے دوران ”آئی ایف این پاکستان فورم“ کا اہتمام کیا۔ اس فورم نے اسلامی مالی صنعت سے وابستہ اہم مسائل کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا اور چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے معقول حل تلاش کیے۔ اس فورم میں مقامی اسلامی مالی صنعت، ضابطہ ساز اداروں کے شرکا، اہل علم اور شریعہ اسکالرز شریک ہوئے۔
-
- اسٹیٹ بینک نے دو مسودوں پر اے او آئی ایف آئی کی عوامی سماعت کا اجلاس منعقد کیا، یہ مسودے i) اسلامی مالیات کے پیشہ ور افراد کے لیے اخلاقیات کا ضابطہ، اور ii) مالی سال 20ء کے دوران وقف انتظام سے متعلق تھے۔ اس اجلاس میں پاکستان کے معروف شریعہ اسکالرز اور سینئر اسلامی بینکروں نے شرکت کی۔ اے اے او آئی ایف آئی کے سیکرٹری جنرل بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔